السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری خاندانی مجلسوں میں غیبت 'تمباکو نوشی تماش کھیلنا اور فلم بینی ہوتی ہے۔ میں لوگوں کو اس برائی سے منع تو نہیں کر سکتا کیونکہ اس طرح اندیشہ ہے کہ مزید سرکش ہوجائیں گے اور علماء ودعاۃ کو برا بھلا کہنے لگ جائیں گے جیسا کہ مجلسوں میں ان کی عادت ہے۔ تو کیا میں ان لوگوں کی ہم نشینی چھوڑ کر ان سے قطع تعلق کرلوں یا کروں؟ راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ اس برائی کو ختم کردینے کی طاقت نہیں رکھتے' جس میں یہ لوگ بتلا ہوچکے ہیں' تو پھر آپ کے لیے واجب ہے کہ ان کی مجلسوں سے تعلق ختم کرلیں کیونکہ جو شخص کسی برائی کے مرتکب کے ساتھ بیٹھے تو اسے بھی اتنا ہی گناہ ہوتا ہے جتنا برائی کا ارتکاب کرنے والے کو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(-وقد نزل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم ءایت اللہ یکفر بہا ویستہزاء بہا فلا تقعدوا معہم حتیٰ یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلہم) (النساء ٤/١٤٠))

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ ظلم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے ہوجاؤ گے۔''

اگر ان بڑی مجلسوں کے مقاطعہ کی وجہ سے مستقبل میں وہ بھی آپ سے تعلق ختم کرکے قطع رحمی کرلیں گے تو اس میں نقصان کی کوئی بات نہیں۔ جب وہ آپ کے ساھ قطع رحمی کریں تب بھی آپ مقدور بھر ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتے رہیں۔ انہیں قطع رحمی کی وجہ سے گناہ وار آپ کو صلہ رحمی کی وجہ سے اجر وثواب ملتا رہے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص247

محدث فتویٰ